www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

سو گُن پولیس کی تنخواہوں کے لیے ہے۔ بہر حال ہمارے نزدیک یہ ضروری ہے کہ پولیس کی تنخواہیں ان کی گزرا وقات کے لحاظ سے مناسب مقرر کرنا چاہییں، تاکہ وہ ایمان داری سے اپنے فرائض انجام دے سکیں، بحالات موجودہ ان سے "خیر" کی توقع رکھنا عبث ہے، وہ تو اب اپنے منصب اور عہدہ کا کاروبار ہی کریں گے کیونکہ اس کے سوا ان کے لیے اور کوئی چارہ کار ہی نہیں ہے اور ہم پولیس سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ آپ اپنے عہدہ اور منصب کی لاج رکھیے، خدا ضرور آپ کی لاج رکھے گا، یقین کیجیے دقار بھی سلامت رہے گا اور روٹی بھی با وقار ملے گی ان شاء اللہ۔

قومی اسمبلی کا یہ بہت بڑا ضیاع ہے

پیپلز پارٹی کے رکن رانا تاج احمد نون نے یہ شکایت کی کہ بعض اخبارات نے یہ لکھا ہے کہ خصوصی اجلاس میں حلف اٹھانے کے دوران میں نے ایوان میں پہلی بار بات کی ہے، انھوں نے کہا کہ میں ایک سال سے زیادہ عرصے سے ایوان کا رکن ہوں اس کے باوجود اخباری نمائندے مجھے نہیں پہچانتے۔ اس کا سبب خود ہی بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ممکن ہے اس کی وجہ یہ ہو کہ چونکہ مجھے بولنے کی اجازت نہیں دی جاتی، اخباری نمائندے یہی سمجھتے ہوں کہ میں پہلی بار بولا ہوں، اسپیکر چوہدری فضل الٰہی نے برجستہ جواب دیا، ممکن ہے اخباری نمائندے ڈیڑھ سال میں پہلی بار ایوان میں آئے ہوں۔ اس پر ایوان میں زبردست قہقہہ پڑا۔ (جسارت ۲ جولائی)

ہم نے اپنے ادارتی کالموں میں بارہا اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ قومی یا صوبائی اسمبلی کے امیدوار کے لیے کچھ شرائط ہونا چاہییں۔ تعلیمی صلاحیت، سیاسی خدمات، فکر و نظر کے اعتبار سے اس کا کوئی قابلِ ذکر مقام وغیرہ جیسی صلاحیتوں کے لیے ان کو اپنا کوئی سرٹیفکیٹ مہیا کرنا ضروری ہو۔ ورنہ قومی امنگوں، وقت، کارکردگی اور پیسے کا ضیاع ہی ضیاع ہوگا۔

رانا تاج احمد تو اتفاق سے زد میں آ گئے ہیں ورنہ ان اسمبلیوں میں اکثریت 'رانا تاج احمد' جیسے معزز رکنوں کی ہے۔ ہاتھ کھڑا کرنا جانتے ہیں، بہتوں کو متعلقہ اور زیر بحث بل کے بارے میں بھی کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ یہ کیا بلا ہے۔

خدا نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں
خبر نہیں کہ روش بندہ پروری کیا ہے

ہمارے عوام ابھی عوام ہی ہیں، کسی کو پرکھنے کے معیار ان کے نجی ہیں، قومی نہیں ہیں، عموماً

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ